Vol : 1
Issue : 5

جلد : ۱
شمارہ : ۵

شہر وشارم سے نکلنے والا دینی، اصلاحی وادبی ماہنامہ

مئی
MAY 2016

رجب المرجب، شعبان المعظم
۱۴۳۷ھ

بیادگار حضرت اقدس عارف باللہ قاری امیر حسن صاحبؒ

سرپرست

حضرت اقدس مولانا مفتی ابوالحسن محمد یعقوب صاحب قاسمی دامت برکاتہم
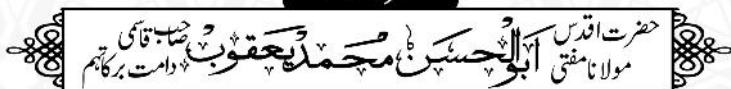
صدر مفتی مدرسۂ کاشف الہدیٰ، مدراس وخلیفہ حضرت اقدس مولانا محمد ابراہیم صاحب افریقی دامت برکاتہم

مدیر

مولانا مفتی عبدالحمید صاحب قاسمی

استاذ مدرسۂ مفتاح العلوم، میل وشارم

MONTHLY AL AMEER

For Private Circulation Only

Hafiz Mohammed Shameel
#25, Maniyakkara Street, Melvisharam - 632 509 ,Vellore Dist (T.N.)
Cell : +91 99525 83343, E-Mail : monthlyalameer@gmail.com
Web : www.alhasan.in
Contact :
Maulana Naveed Sb+91 74183 38663, Prof Hashim Sb +91 81241 54663

ملفوظات حضرت اقدس عارف باللہ قاری امیر حسن صاحبؒ نے فرمایا: **کسب حلال ضروری ہے**

حدیث شریف میں ہے کہ ''کسب الحلال فریضة بعد الفریضة'' حلال روزی کمانا فرض ہے فرائض کے بعد۔ یعنی فرائض کے ادا کرنے کے بعد حلال روزی میں لگنا چاہئے تاکہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا نہ پڑے اور بیوی بچوں کے حقوق صحیح طور پر ادا ہوں۔ اگر کوئی اس لئے کماتا ہے کہ لوگ مجھ کو سیٹھ صاحب کہیں، بڑا بن کر رہوں تو یہ فی سبیل الشیطان ہے۔ اور اگر کوئی اس لئے کماتا ہے کہ میرے بال بچوں کے حقوق میرے ذمے ہیں ان کو ادا کرونگا کوتاہی نہ ہو تو یہ فی سبیل اللہ ہے۔ [کلمات صدق وعدل :۱۱۴]

Print at : F R N Dtp & Books Melvisharam Cell : +91 99525 83343

اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تزکیہ وتصوف کیا ہے؟

صبح کے دس بج رہے تھے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ تعالیٰ مہاجر مدنی اپنے کمرے میں بہت مشغول تھے، خادم خاص نے کہا کہ رئیس الاحرار (مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانویؒ) آئے ہیں، کسی جگہ جارہے ہیں اور جلدی میں ہیں، صرف مصافحہ کرنا چاہتے ہیں تو شیخ نے کہا کہ جلدی بلادے، رئیس الاحرار آئے ،سلام ومصافحہ کرتے ہوئے کہا: کہ ایک سوال کرتا ہوں، جواب کے لئے دودن وقت لے لیں، پرسوں صبح تک سوچ کر بتائیں۔تصوف کیا بلا ہے؟ اس کی حقیقت کیا ہے؟ تو حضرت شیخ نے مصافحہ کرتے ہوئے فوراً ہی جواب دیدیا، کہ صرف ''تصحیح نیت'' ہے، اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں، جس کی ابتداء'' **انما الاعمال بالنیات**'' (اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے) سے انتہاء'' **ان تعبد اللہ کانک تراہ**'' (عبادت ایسی ہو جیسے اللہ ابھی دیکھ رہا ہو) ہے یہ جواب سن کر وہ بہت ہی تعجب کرنے لگے، اور کہا کہ دہلی سے یہ سوچ کر آیا کہ جواب میں جو بھی بات کہے ہر بات پر اعتراض کروں گا۔ حضرت شیخؒ نے کہا کہ جائیے! اب پرسوں تک آپ کو وقت ہے اس جواب پر کچھ بھی اعتراض ہو سوچ لینا چونکہ آپ بھی جلدی میں ہو، مجھے بھی اب فرصت نہیں۔لیکن رئیس الاحرار سے صبر نہ ہوسکا جا کر دوسرے ہی دن شام کو واپس آگئے اور کہا کہ میں نے آپ کے جواب کے بارے میں بہت سوچا مگر کوئی اعتراض ذہن میں نہیں آیا۔شیخؒ نے فرمایا: کہ کوئی اعتراض ملے گا بھی نہیں۔ کیونکہ تصحیح نیت ہی کو تصوف، تزکیہ اور نسبت کہتے ہیں۔اسی مقصد کے لئے ذکر، مجاہدہ، مراقبہ کرائے جاتے ہیں۔

تصوف دین کے کام چھڑانے کے لئے نہیں ہے بلکہ اس سے تو دین کے کام یعنی دعوت وتبلیغ، تعلیم و تربیت میں قوت آتی ہے اور جان پڑتی ہے۔ کیونکہ تصوف سے اخلاص وعشق پیدا ہوتا ہے، عشق کی طاقت اور اخلاص کی برکت سے جو ہوسکتا ہے وہ کسی اور سے نہیں ہوسکتا۔امام شافعیؒ فرماتے ہیں: ''صوفیہ کی دوباتوں سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ (۱) وقت تلوار ہے اگر تم اس کو نہ کاٹو گے تو وہ تم کو کاٹ دیگا۔ (۲) اگر تم اپنے نفس کو حق میں مشغول نہ کروگے وہ تم کو باطل میں مشغول کردیگا''۔ حضرت امام غزالیؒ لکھتے ہیں: اے دوست! تجھے کیا معلوم بازار میں وہ کپڑا پہنچ چکا ہو جس سے تیرا کفن بننا ہے، انسان گناہ کرتا ہے اس خیال سے کہ توبہ کرلوں گا اور توبہ نہیں کرتا اس خیال سے کہ زندگی ابھی لمبی ہے جبکہ زندگی بہت تھوڑی ہے۔

ختم نبوت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر اعتبار سے آخری نبی ورسول ہیں

از: مولانا محمد نوید صاحب استاذ مدرسۂ مفتاح العلوم

ہر چیز کی ایک ابتداء ہوتی ہے اور ایک انتہاء اسی طرح نبوت کی بھی ایک ابتداء ہے اور ایک انتہاء

پس نبوت کی ابتداء حضرت آدمؑ ہیں اور انتہاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

قرآن پاک کے تقریباً سو (100) آیات اور تقریباً دوسو (200) احادیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں، اس سے پہلے دو آیتیں پیش کی گئیں اب یہ تیسری آیت ہے۔

الیوم اکملت لکم الخ ،ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور پر (ہمیشہ کیلئے) پسند کرلیا۔اس آیت شریفہ میں اللہ تعالیٰ نے اس امت پر ایک خاص انعام کا تذکرہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس امت کو مکمل دین عطا فرمایا ہے۔

حافظ ابن کثیرؒ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: حق تعالیٰ شانہ کی اس امت پر یہ سب سے بڑی نعمت ہے کہ اس امت کو مکمل دین عطا فرمایا ہے کہ جس کے بعد ان کو نہ کسی دین کی ضرورت ہے اور نہ کسی نبی کی ضرورت ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء بنایا اور تمام انسانوں اور جنوں کیطرف مبعوث فرمایا۔[تفسیر ابن کثیر: ج:۲/ص:۹-۲۷] اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی آئے تو وہ کیا بتلائے گا۔(دین تو مکمل ہوگیا) کوئی ضرورت اب باقی نہیں ہے، بفرضِ محال اگر وہ نبی ہوگا تو وہ بے ضرورت اور بے کار ہوگا۔اور کم عقل والا بھی جانتا ہے کہ بے کار آدمی (جسکی ضرورت ہی نہ ہو) وہ کبھی نبی نہیں ہوسکتا۔

وہ رحمتِ دوعالم جس سمت گذرتے تھے خوشبوئیں مہکتی تھیں ان راہ گذاروں میں

درسِ قرآن

مہنگا نکاح، سستا زنا

از: مدیر

فانکحوا ماطاب لکم [النساء] ترجمہ: نکاح کرلو جو اور عورتیں تم کو خوش آویں۔

اسلام عفت اور عصمت والا دین ہے، اس میں فواحش اور منکرات اور زنا کاری اور اس کے اسباب اور دواعی، ناچ، گانا، عُریانی (ننگا پن) کی اجازت نہیں، یورپ کے شہوت پرست، انسان نما حیوانوں میں زنا کاری عام ہے، محرم عورتوں سے تک زنا کرتے ہیں، یورپ والوں کی دیکھا دیکھی مسلمان بھی ان کے کرتوتوں کے ساتھی بنتے جا رہے ہیں، حضور پرنور ﷺ نے فرمایا: ''جس قوم میں کھلم کھلا طریقہ پر بے حیائی کا رواج ہو جائیگا ان لوگوں میں طاعون پھیلے گا اور ایسے ایسے امراض میں مبتلا ہوں گے جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں تھے''۔

زنا کا توڑ : اس کے بالمقابل مسلمانوں کا معاملہ نکاح (شادی) کے ساتھ ہے، چنانچہ رشتہ مل جانے کے باوجود جوان لڑکیوں کو بے شادی گھر بٹھانے کی ممانعت آئی ہے، بیہقی میں ہے کہ بالغ لڑکے کے نکاح میں باپ نے اگر بلا کسی عذر کے تاخیر کی پھر وہ گناہ کر بیٹھا تو اسکا گناہ باپ کے ذمہ بھی ہوگا، فقہاء اور محدثین نے لکھا ہے کہ ''اگر نکاح کے بغیر گناہ میں مبتلا ہونے کا یقین ہو تو نکاح فرض ہے، اگر اس بات کا غالب گمان ہو تو واجب ہے اس شرط کے ساتھ کہ لڑکا مہر اور بیوی کے کھانے، پہننے کا خرچ برداشت کرسکتا ہو، عام حالات میں نکاح سنت مؤکدہ ہے''۔

رشتوں کا انتخاب : والدین کو حکم ھیکہ وہ شادی کرتے وقت اولاد کے جذبات اور خواہش کو ترجیح دیں اسی وقت اولاد کو بھی یہ حکم ہیکہ اپنی خواہش والدین تک تو پہنچادیں مگر فیصلہ والدین کی رائے پر چھوڑ دیں کیونکہ وہ اپنی اولاد کے لئے بہتر ہی انتخاب کرتے ہیں، تاہم والدین کو بھی اپنی اولاد کا (چاہے وہ لڑکا ہو کہ لڑکی) لحاظ کرنا، ان کی رضا مندی معلوم کرنا بے حد ضروری ہے۔ رشتہ میں دین داری کے پہلو کو غالب رکھیں اسی میں دلوں کا سکون ہے۔

مالداری کا راز : غریب، فقیر مسلمان جو اپنے دین کی حفاظت کیلئے نکاح کرنا چاہتا ہے، مگر پیسوں کا انتظام نہ ہو تو نہ گھبرائیں انشاءاللہ ان کو شادی کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مالدار بنادیں گے ''**ان یکونوا فقراء یغنھم اللہ من فضلہ**'' نیز مالدار نہ ہونے کی وجہ سے رشتوں کا انکار بھی نہ کیا جائے کیونکہ نکاح کرنے پر (جبکہ نیت اچھی ہو تو) خدا نے مالدار بنانے کا وعدہ کیا ہے۔

صبر کی تدبیر : شادی میں تاخیر ہو رہی ہو اور اس سے تکلیف بھی ہو تو صبر کی تدبیر حدیثِ شریف میں یہ بتلائی گئی ہے کہ کثرت سے روزے رکھیں۔

درسِ حدیث

دین کے بڑے دنیا کے چھوٹے

مولانا ملک محمد حسین صاحب استاذ مدرسۂ مفتاح العلوم، میل وشارم

عن ابی ھریرۃ ؓ قال قال رسول اللہ ﷺ :انظروا الی من ھو اسفل منکم ولا تنظروا الی من ھو فوقکم فانہ اجدر ان لا تزدروا نعمۃ اللہ علیکم (رواہ الترمذی:2513)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم (دنیوی امور میں) ان لوگوں کو دیکھو جو تمہارے مقابلہ میں نیچے درجے کے ہوں اور ان لوگوں کو نہ دیکھو جو تم سے برتر ہوں۔ اس لئے کہ ایسا کرنے کی صورت میں زیادہ امید ھیکہ تم ان نعمتوں کو حقیر نہ سمجھو جو اللہ نے تمہیں عطا فرمائی ہیں۔

دنیاوی معاملہ میں کمتر کو دیکھنے کے فوائد

کم درجہ کے لوگوں کو دیکھنے والا اللہ تعالیٰ کے ان انعامات کو جو خود اس پر ہیں زیادہ سمجھے گا اور شکر کا جذبہ پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہوگی اور نعمت میں بھی اضافہ ہوگا۔ مثلاً: کسی کے پاس خاص مکان ہے تو اسکو چاہئے کہ وہ ان لوگوں کو دیکھے جو کرایہ کے مکان پر رہتے ہوں، اگر کوئی کرایہ کے مکان پر رہتا ہے تو وہ ان لوگوں کی طرف نظر کرے جنکے پاس کرایہ ادا کرنے کی بھی طاقت نہ ہو۔

برتر کی طرف نظر کرنے کے نقصانات

اونچے درجہ کے لوگوں کی طرف نظر کرنے والا اللہ تعالیٰ کے ان احسانات کو جو خود اس پر ہیں کم خیال کریگا (میرے پاس اتنا نہیں جتنا فلاں کے پاس ہے) تو غم میں مبتلاء ہوکر ناشکری کرنے لگے گا جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور موجودہ نعمتوں کے زوال کا سبب ہوگا۔

دینی امور میں کیسے لوگوں کی طرف نظر کرنا چاہئے؟

دینی امور میں اپنے سے برتر اور اونچے درجہ کے لوگوں کو دیکھ کر ان کی اتباع کی کوشش کرنی چاہئے اور اپنے سے کمتر کو نہ دیکھے (فلاں تو اتنا بھی نہیں کرتا) کیونکہ اس کی وجہ سے اپنی عبادات کو زیادہ خیال کر کے سستی اور کوتاہی میں لگ جائیگا۔

ہمارے لئے حدیث پاک کا پیغام

اللہ تعالیٰ بندہ کو جس حال میں بھی رکھے اسکو چاہئے کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اپنے آپ کو ناشکری سے بچائے۔

دینی مسائل معلوم کیجئے۔

از: مفتی محمد یعقوب صاحب قاسمی استاذ جامعہ باقیات صالحات، ویلور

سوال : اسلام میں ووٹ (Vote) کی کیا حیثیت ہے؟ ووٹ کس کو دیں؟

جواب : ووٹ اسلام کی نظر میں ایک اہم مقام رکھتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ خدا سے ڈر کر پوری امانت داری کے ساتھ ملک کی امن وسلامتی کے خاطر اپنا ووٹ جگہ جگہ بانٹے بغیر ایک ایسی سیکولر پارٹی کو دیکر جتانے کی کوشش کریں، جو انصاف پسند اور امن پسند ہو۔ ووٹ کے لئے سیاسی لوگ کچھ رقم دیں تو یہ رشوت ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے، شرعاً وقانوناً سخت منع ہے۔ [فقہی مقالات: ج:۴]

سوال : بعض لوگ سجدے میں پیر کو اٹھا لیتے ہیں اس کا کیا مسئلہ ہے؟

جواب : سجدہ میں دونوں پیروں کا زمین سے اس طرح اٹھا لینا کہ ایک انگلی بھی زمین پر نہ ٹکی رہے اور یہ حالت ایک رکن کی ادائیگی کے بقدر یعنی تین مرتبہ تسبیح پڑھنے تک باقی رہے تو نماز صحیح نہیں ہوگی۔ [ردالمحتار، فتاویٰ محمودیہ]

سوال : مسبوق قعدۂ اولیٰ میں شریک ہوا اور امام کھڑا ہوگیا تو مسبوق کیا کرے؟

جواب : اگر مسبوق قعدۂ اولیٰ میں امام کے ساتھ نماز میں شریک ہوا اور وہ جیسے ہی قعدہ میں بیٹھا امام تیسری رکعت کے قیام کے لئے کھڑا ہوگیا تو مسبوق التحیات پڑھکر قیام کرے، کیونکہ مسبوق پر امام کے تابع ہوکر تشہد واجب ہوچکی، التحیات پڑھے بغیر کھڑے ہونا مکروہ تحریمی ہے، لیکن اگر کوئی شخص کھڑا ہوگیا تو نماز ہوجائیگی۔ [ردالمحتار کتاب الصلوٰۃ]

سوال : ٹاٹا، بائے بائے (Tata, Bye Bye) وغیرہ کہنا کیسا ہے؟

جواب : گھر سے جاتے وقت والدین کا اپنے بچوں کو ہاتھ کے اشارے سے ٹاٹا، بائے بائے کہنا یا بوقتِ صبح گڈ مارننگ (Good Morning) یا بوقتِ ظہر گڈ آفٹرنون (Good Afternoon) یا بوقت شب گڈ نائٹ (Good night) کہنا شرعاً خلاف سنت ہونے کی وجہ سے درست نہیں ہے، یہ یہود ونصاریٰ کا طریقہ ہے اور ہمیں ان کی مخالفت کا حکم دیا گیا ہے۔ [اہم مسائل: ص: ۱۵۰] اس کے بجائے مسلمانوں کو "السلام علیکم" کہنا چاہئے۔

سوال : کیا مردوں کے لئے داڑھی رکھنا ضروری ہے؟ نہ رکھنے پر گناہ ہوگا؟

جواب : داڑھی رکھنا اسلامی وقومی شعار، تمام انبیاء کی سنت، بزرگی کی علامت اور چہروں کا جمال ہے اسی سے مردانہ شکل کی تکمیل ہوتی ہے، لہٰذا ایک مشت داڑھی رکھنا واجب اور ایک مشت تک پہونچنے سے پہلے منڈوانا، کاٹنا اور کٹوانا گناہ کبیرہ ہے۔ [اشعۃ اللمعات، کتاب الطہارۃ]

اصلاح معاشرہ

ووٹ کی شرعی حیثیت

مولانا محمد مدثر صاحب مفتاحی قاسمی استاذ مدرسۂ مفتاح العلوم میل وشارم

آج کی دنیا میں انتخابات کو ایک ہار جیت کا کھیل اور خالص دھندہ (تجارت) سمجھ کر ووٹ لیئے اور دیئے جاتے ہیں، حالانکہ یہ خالص دینی معاملہ ہے کیونکہ ووٹ کی ایک حیثیت شہادت وگواہی کی ہے، ووٹر جس امیدوار کو ووٹ دے رہا ہے اسکے بارے میں اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ وہ امیدوار ملک وملت کے لئے مفید اور خیر خواہ ہے اور اسمیں اس کام کی قابلیت بھی ہے خلاصہ یہ کہ انتخابات میں ووٹ کی شرعی حیثیت جب شہادت کی ہے تو اسکا چھپانا بھی حرام اور اسمیں جھوٹ بولنا بھی حرام اور اسپر کوئی معاوضہ لینا بھی حرام ہے۔

چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص سب سے زیادہ خسارے میں ہے جو دوسرے کی دنیا کے لئے اپنا دین کھو بیٹھے۔ سورہ نساء: آیت ۱۳۵ میں سچی شہادت کو واجب ولازم فرمایا اور مسلمانوں پر فرض کیا گیا کہ سچی شہادت سے جان نہ چرائیں اور اللہ کے لئے شہادت کی ادائیگی کے واسطے کھڑے ہو جائیں،

جہاں ایک اچھے نیک اور قابل آدمی کو ووٹ دینا ثواب عظیم ہے وہیں نااہل اور غلط آدمی کو ووٹ دینا بھی گناہ عظیم ہے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **عدلت شهادة الزور بالاشراک بالله** یعنی شرک کرنا اور جھوٹی گواہی دینا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔ [مشکوۃ: ۳۲۸] لہذا جس حلقہ میں چند امیدوار کھڑے ہوں اور ووٹر کو یہ معلوم ہے کہ قابلیت اور دیانت کے اعتبار سے فلاں آدمی قابل ترجیح ہے تو اسکو چھوڑ کر کسی دوسرے کو ووٹ دینا اس کبیرہ گناہ میں اپنے آپ کو مبتلاء کرنا ہے، لہذا اب ووٹ دینے والا اپنی آخرت اور انجام کو سامنے رکھ کر ووٹ دیں۔ ووٹ کی دوسری حیثیت شفاعت کی بھی ہے۔ بہر حال اس سے معلوم ہوا کہ ہمارے ووٹوں سے کامیاب ہونے والا امیدوار اپنے پانچ سالہ مدت میں جو نیک یا برا عمل کرے گا ہم بھی اس کے شریک سمجھے جائیں گے۔

مذہب نہیں سکھا تا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم! وطن ہے ہندوستان ہمارا (علامہ اقبالؒ)

تاریخ

حضرت اویس قرنیؒ

مولانا محمد تنزیل صاحب

آپ جلیل القدر تابعین اور مقتدائے اربعین میں سے ہوئے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ ''اویس احسان ومہربان کے اعتبار سے بہترین تابعین میں سے ہے'' اور جس کی توصیف سرکار دو عالم ﷺ فرمادے اس کی تعریف دوسرا کوئی کیا کرسکتا ہے۔ بعض اوقات جانب یمن روئے مبارک کر کے حضور فرمایا کرتے تھے کہ ''میں یمن کی جانب سے رحمت کی ہوا آتی ہوئی پایا ہوں، حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایک ایسا شخص ہے جسکی شفاعت سے قبیلۂ ربیعہ ومضر کی بھیڑوں کے بال برابر گنہگاروں کو بخش دیا جائیگا (ربیعہ ومضر دو قبیلے ہیں جن میں بکثرت بھیڑیں پائی جاتی تھیں) اور جب صحابہ کرام نے حضور اکرم ﷺ سے پوچھا کہ وہ کون شخص ہے اور کہاں مقیم ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ کا ایک بندہ ہے، پھر صحابہ کرام کے اصرار کے بعد فرمایا کہ وہ اویس قرنی ہے۔ جب صحابہ نے پوچھا کہ کیا وہ کبھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کبھی نہیں، اور چشم ظاہری کے بجائے چشم باطنی سے اس کو میرے دیدار کی سعادت حاصل ہے۔ اور مجھ تک نہ پہنچنے کی دو وجوہ ہیں، اول غلبۂ حال، دوم تعظیم شریعت۔ کیونکہ اسکی والدہ مؤمنہ بھی ہیں اور ضعیف ونابینا بھی اور اویس شتربانی کے ذریعہ ان کے لئے معاش حاصل کرتا ہے، پھر صحابہ نے پوچھا کہ کیا ہم ان سے شرف نیاز حاصل کرسکتے ہیں، تو حضور ﷺ نے فرمایا ''نہیں'' البتہ عمرؓ وعلیؓ سے ان کی ملاقات ہوگی اور انکی شناخت یہ ہے کہ پورے جسم پر بال ہیں اور ہتھیلی کے بائیں پہلو پر اور ورم کے مساوی سفید رنگ کا داغ ہے لیکن وہ برص کا داغ نہیں، لہٰذا جب ان سے ملاقات ہو تو میرا سلام پہنچانے کے بعد میری امت کے لئے دعا کرنے کا پیغام بھی دینا، پھر جب صحابہ کرام نے عرض کیا کہ آپ کے پیراہن کے حقدار کون ہے؟ تو فرمایا: اویس قرنی۔ [تذکرۃ الاولیاء]

ایک سنت

سنت کو اپناؤ گے! تو اللہ کو پاؤ گے!

حدیث میں ہیکہ بیت الخلاء شیاطین کے اڈے ہیں، پس تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو چاہئے کہ کہے: **اللهم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث** [ابوداؤد] دعاء بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے ہی پڑھ لیں اگر بھول کر اندر چلے جائیں تو دل دل میں پڑھ لیں۔ جب نبی کریم ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تھے تو کہتے تھے: **غفرانک!** دوسری حدیث میں یہ دعا ہے **الحمد لله الذی اذهب عنی الاذی وعافانی** [مشکوۃ]

باغیچۂ اطفال

الیکشن کا نشہ

از: مفتی عبدالحمید صاحب

ایک چھوٹا سا گاؤں تھا، وہاں دو بچے تھے جن میں گہری دوستی تھی، دونوں ہم عمر تھے۔ دونوں ایک ہی اسکول و کالج میں پڑھے، اس کے بعد کاروبار کے سلسلہ میں دونوں الگ الگ جگہوں کو چلے گئے، مثال کے طور ایک آندھرا میں رہنے لگا اور ایک کرناٹک میں، دونوں نے اچھی خاصی ترقی کی اور لکھ پتی ہوگئے، کچھ عرصہ بعد دونوں کی ملاقات ہوئی ایک دوسرے کو اپنی اپنی داستان سنانے لگے، ایک نے کہا کہ میں نے تجارت میں لاکھوں کا کمایا، لیکن مجھے ڈاکوؤں نے لوٹ لیا یہاں تک کہ گھر کا سارا سامان لوٹ لے گئے، دوسرے نے کہا میں نے بھی تجارت میں لاکھوں کی کمائی کی لیکن چناؤ (الیکشن) میں لٹ گیا اور بھیک مانگنے کی نوبت آگئی، اس قدر فقیر ہوگیا۔

فائدہ: چور، ڈاکو زبردستی مال چھین لے جاتے ہیں، لیکن الیکشن میں تو انسان نیتا (leader) بننے کی چکر میں خوشی خوشی اپنے ہاتھوں خود کو برباد کرلیتا ہے۔ مال تو جاتا ہی ہے مگر ساتھ ہی عزت بھی جاتی ہے، مخالف گروپ دفن شدہ مردے بھی اکھاڑ لاتا ہے۔ (لطائف حقانی:280)

وحدتِ امت پر فسادیوں کی نظرِ بد

حضرت مولانا سید ظہیر صاحب قاسمی استاذ جامعہ مسیح العلوم، بنگلور

حضرت عثمانؓ کے دور میں فوجی مراکز بصرہ، کوفہ، شام اور مصر تھے، اور ان علاقوں میں حجازی مسلمان کم تھے، زیادہ وہ قبائل تھے جنہیں براہِ راست فیض نبوی سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں مل سکا تھا، اور جنہیں خلافت الٰہی کا مقصد عظیم معلوم نہیں تھا اور ساتھ ساتھ وہ اقوام بھی تھی جو غیر عربی تھی اور فاتحانِ اسلام کے ہاتھوں مشرف باسلام ہوئی تھی اور قومی خصوصیات اپنے دلوں سے نکال نہ سکی تھی۔ چنانچہ ان کی خواہش تھی کہ مسلمانوں کی فتوحات کا پورا پورا فائدہ ہم اٹھائیں۔ حکومت بھی ہمارے ہاتھوں میں ہو، یا کم از کم ہمارے ماتحتوں کے ہاتھوں میں ہو تاکہ جب موقع ملے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ (جاری)

اسلامی معلومات

پروفیسر محمد ہاشم صاحب

وہ کون ہیں؟

(۱) جس کی پیدائش ووفات حضور ﷺ کی پیدائش اور وفات سے تقریباً تین سال بعد ہوئی (۲) جن کا اصل نام ''عبداللہ'' اور لقب ''صدیق'' تھا۔ (۳) جو اسلام قبول کرنے کے بعد اسی دن اسلام کی دعوت دیکر چھ افراد کو حضور ﷺ کے روبرو حاضر کردئے۔ (۴) جن کا نکاح ام رومان سے ہوا جن کے بطن سے ام المؤمنین عائشہؓ پیدا ہوئیں۔ (۵) جس نے حضرت بلالؓ کو غلامی سے آزاد کیا۔ (۶) جو 9 ذی الحجہ کو حجاج کے امیر تھے۔

جواب: خلیفۂ اول، یارِ غار، صدیق اکبر، حامی سنت، غیور صفت، امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں۔

گوشۂ خواتین

شوہر کو بتائیے:

یاد رکھئے! عشق اور مشک چھپے نہیں رہ سکتے، وہ ہمیشہ اظہار مانگتے ہیں۔

☆ چنانچہ بیوی کو چاہئے کہ خاوند کی محبت جو دل میں ہے وقتاً فوقتاً اس کا اظہار بھی کرے بعض عورتیں اس میں غلطی کرتی ہیں وہ سوچتی ہیں کہ اگر محبت کا اظہار کردوں گی خاوند کی نظروں سے گر جاؤں گی۔ بلکہ خاوند چاہتا ہیکہ میں بیوی سے اتنی محبت کرتا ہوں تو وہ بھی مجھ سے محبت کا اظہار کرے، اپنے اعمال سے بھی، باتوں سے بھی۔

☆ اپنی خوشی سے زیادہ خاوند کی خوشی پر توجہ دیں اس کو خوش رکھوگی تو پھر گھر کے سوا کہیں بھی وہ سکون محسوس نہیں کریگا، ☆ نیز خاوند کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہ کرے۔

☆ خاوند کی مالی حالت کو دیکھ کر کوئی بھی چیز مانگے، اگر خاوند کی طاقت سے بڑھ کر کوئی چیز تم نے ضد کر کے لے بھی لی، مگر اس کو پہننے سے تمہارا خاوند تم سے خوش کیسے ہوگا؟

☆ تمہارے مطالبہ کو خاوند پورا کردے تو شکریہ بھی ادا کردیں، خوشی کو ظاہر کریں خاوند جس چیز کو لایا ہے اس کی اہمیت کا احساس بھی دلائیں۔

اعلانات

انشاء اللہ اگلا ماہ رمضان کی مناسبت سے ''2 ماہی خصوصی شمارہ'' شائع کیا جائیگا۔

انشاء اللہ 16 / مئی 2016 کو تمل ناڈو کا صوبائی انتخاب ہونے والا ہے، اپنے ووٹ کو نہ ضائع کریں اور نہ غلط استعمال۔

EDITORIAL

By Hazrat Aqdas Mufti Abul Hasan Sb Qasimi Db

Translate by : Prof Sajid Akram Sahib

What is purification of one's heart (tazkiyah-o-tasawwuf)?

The clock read 10.00 am, Hazrath Shaykh-ul-Hadith Moulana Mohammed Zakriah(rh) Madani was very busy in his room, one of his close student came and said "RaeesulAhrar,Leader of Ahrar organization, (MoulanaHabeebur Rahman Sb Ludhianvi (rh)) has come, he is on his way to some other place and is in a hurry, just wants to shake hand with you". Sheikh asked to call him in quick. Leader of Ahrar organizationcame, greeted and shook hands and said, "There is a question for you and you can take two days to answer my query.What is Tasawwuf? What is its reality?" Sheikh replied instantly while still shaking hands that it is just the purification of intention, and nothing else, which begins with "Indeed all actions are based on intentions" and ends with "Act of worship should be like Allah is watching now". On hearing this reply, he was stunned and replied, "While coming from Delhi, I was thinking that I will object on everything you say to my query". So Hazrath said, "Now you can go and take two days to think of all the objections you can raise, since you are in a hurry and even I am not free now". But the Leader of Ahrar organization was very impatient and he couldn't wait so long, he returned the next evening and said, "I thought a lot on your reply but was unable to raise any objection on it". On this Sheikh replied, "You cannot find any objection in it because purification of intention is itself called as tasawwuf, tazkiyah and nisbat. For these purposes only, zikr, mujahidah and muraqaba are performed".

Tasawwuf is not to prevent the work of Deen, instead it gives strength in doing work of Deen like Dawath-o-Tableegh, taleem-o-tarbiyath, since tasawwuf develops sincerity and love. Anything that can be accomplished with power of love and sincerity, can't be done with anything else.

Imam Shafi quotes, "Two things that I got benefited from Sufia are:
1.Time is sword, if you don't kill it, it will kill you.
2.If you don't involve your Self(nafs) with good deeds, then it will involve you in falsehood".

Imam Ghazali (rh) says "Oh my friend, aren't you aware, the cloth is available in the market which is going to be used as your shroud (kafan). Humans commit sins, with the intent that he will repent but he doesn't repent with the intent that life is long enough, while the life is very short."

MASAIL

By : Mufti Mohammed Yaqoob Sb qasimi Db
Translate by : Prof Mohammed Hashim Sb

1. What is the status and reality of vote in Islam? Whom to vote?
A. Voting holds a very important place in Islam. Hence it is necessary to vote with sincerity and fear of Allah, without splitting the majority, to such a secular party that loves justice and maintains peace in our country. Any amount offered by political individuals is equal to bribe, hence it is illegal and forbidden, both ethically and by law.

2. What is the solution if someone raises his feet while in prostration(sajdah)?
A. While in prostration, if someone raises his feet such that not even a single toe touches the ground for a duration equal to recitation of tasbeeh three times, then his/her namaz is invalid.

3. If Masbooq (one who joins with Imam lately & misses rakah) joins at first tashahhud and Imam stands for qiyam, then what should he do?
A. If Masbooq joins Imam at first tashahhud, and as soon as he sits for qaeda, Imam stands for qiyam of third rakah, then the masbooq should recite the first tashahhud(Attahiyaat) & then stand for qiyam. Because for masbooq, tashahhud becomes wajib as he joins Imam. Standing without reciting Attahiyaat is Makrooh-e-Tahreemi. However if anyone stands for qiyam without reciting, Salat would still be valid.

4. How is it to say ta-ta, bye-bye?
A. While leaving from home, parents waving their hands towards children saying ta-ta, bye-bye, or wishing good morning, good afternoon, and good night at morning, noon and night respectively is against the Sunnah and is not correct. These are the practices of Jews and Christians and we are taught to contradict them. Instead Islam teaches us to greet with AssalamualaikumWarahmatullah.

5. Is it compulsory to keep beard for males? If not, is it punishable?
A. Having beard is a symbol of Islam, sunnah of all the Prophets, a symbol of age and also signifies the beauty of a face. It completes the face of a man. Hence it is wajib to have a beard of a length of a fist, and shaving, trimming or cutting of beard less than a fist is a major sin.